بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْن، وَالصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلَی النَّبِیِّ الْکَرِیْمِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْن.

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،،،،

آپ کے ۵ سوالات کے جوابات' اپنی معلومات کے مطابق لکھ رہا ہوں، اللہ تعالیٰ صحیح بات لکھنے کی توفیق عطا فرمائے، آمین :

۱۔ کسی شخص کے انتقال کے بعد' اسکی جانب سے عمرہ کی ادائیگی کی جاسکتی ہے۔ عورت' مرد کی طرف سے، اور مرد' عورت کی طرف سے، عمرہ بدل ادا کرسکتا ہے۔ البتہ کسی زندہ شخص کی جانب سے عمرہ کی ادائیگی نہیں کی جاسکتی ہے۔

۲۔ ایک مرتبہ احرام باندھکر' ایک ہی عمرہ کی ادائیگی کی جاسکتی ہے۔ البتہ ایک عمرہ سے فراغت کے بعد اگر دوسرا عمرہ ادا کرنا چاہتے ہیں تو حِل میں کسی بھی جگہ (مثلاً تنعیم جہاں مسجد عائشہ بنی ہوئی ہے) جائیں، عمرہ کی نیت کرکے تلبیہ پڑھ لیں اور پھر عمرہ کی ادائیگی کرلیں۔ دوسرے عمرہ کی ادائیگی کے لئے احرام کی چادروں کو بدلنا یا پلٹنا یا دھونا ضروری نہیں ہے۔ یعنی احرام کی چادروں کو ایک سے زیادہ عمرہ کی ادائیگی کے لئے استعمال کرسکتے ہیں۔ مگر ہر عمرہ کی ادائیگی کے بعد بالوں کا کٹوانا یا منڈوانا ضروری ہے۔ یاد رکھیں کہ ایک سفر میں بار بار عمرہ کرنے کے بجائے، طواف زیادہ کرنا افضل اور بہتر ہے۔

۳۔ نیت اصل میں دل کے ارادہ کا نام ہے۔ یعنی جس وقت آپ اپنے گھر سے عمرہ کی ادائیگی کے لئے روانہ ہوئے تو نیت ہوگئی، مگر بہتر یہ ہے کہ احرام کے کپڑے پہننے کے بعد تلبیہ پڑھنے سے قبل زبان سے بھی نیت کرلیں۔ اور نیت کے لئے عربی زبان کے الفاظ ہی استعمال کرنا ضروری نہیں ہے، بلکہ آپ اردو زبان میں بھی نیت کرسکتے ہیں۔ کسی دوسرے شخص کی جانب سے عمرہ کی ادائیگی کی صورت میں' جس کی جانب سے عمرہ ادا کررہے ہیں، اس کی جانب سے عمرہ کی نیت کریں۔ مثلاً کہیں کہ میں اپنے والد کی جانب سے عمرہ ادا کرنے کی نیت کرتا ہوں۔

۴۔ ہر طواف کے بعد دو رکعت نماز ادا کی جاتی ہے، (خواہ حج کا طواف ہو، یا عمرہ کا، یا نفلی طواف)۔ طواف کی یہ دو رکعت نماز طواف کے بعد مسجد حرام میں کسی بھی جگہ ادا کرسکتے ہیں۔ اگر ازدہام زیادہ نہ ہو تو مقام ابراہیم کے پیچھے ادا کرنا افضل و بہتر ہے۔

۵۔ طواف اور سعی کے دوران کوئی بھی دعا لازم اور ضروری نہیں ہے۔ جو چاہیں، جس زبان میں چاہیں، دعائیں مانگیں۔ پھر بھی آپ کی خواہش کے مطابق عمرہ کے دوران جن دعاؤں کا ذکر احادیث میں آیا ہے، ان کو مختصراً تحریر کردیتا ہوں:

طواف کے دوران بھی کوئی خاص دعا لازم نہیں البتہ رکنِ یمانی اور حجر اسود کے درمیان چلتے ہوئے یہ دعا بار بار پڑھیں۔

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

اگر یاد ہو تو، زمزم کا پانی پی کر الحمد للہ کہہ کر یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ عِلْماً نَافِعاً وَّرِزْقاً وَّاسِعاً وَّشِفَاءً مِنْ کُلِّ دَاءٍ

صفا پر پہونچکر بہتر ہے کہ زبان سے کہیں:

اَبْدَأُ بِمَا بَدَاَ اللّٰہُ بِہٖ، اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَۃَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰہِ

پھر کعبہ کی طرف رخ کرکے دعا کی طرح ہاتھ اٹھالیں اور ۳ مرتبہ اللہ اکبر کہیں، اور اگر یہ دعا یاد ہو تو اسے بھی پڑھیں:

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ، وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیر، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ، اَنْجَزَ وَعْدَہٗ وَنَصَرَ عَبْدَہٗ وَھَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَہٗ

سعی کے دوران بھی کوئی خاص دعا لازم نہیں البتہ اس دعا کو خاص طور پر پڑھتے رہیں:

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ، وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمْ، اِنَّکَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَکْرَم

محمد نجیب قاسمی، ریاض